www.ahlehaq.org

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

ملفوظات حکیم الامت

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

بسلسلہ ـــــ الافاضات الیومیہ من الافادات القومیۃ

ملفوظاتِ حکیم الامت

جلد نمبر ٦

www.ahlehaq.org

از

حکیم الامت مجدد الملت حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ

ناشر

اِدارۂ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
061-540513
061-519240
E-MAIL: Ishaq90@hotmail.com // Website : www.Taleefat-e-Ashrafia.com

نام کتاب .... ملفوظات حکیم الامت

تاریخ اشاعت .... محرم ۱۴۲۴ھ

مطبع......... سلامت اقبال پریس ملتان

ملنے کے پتے

☆ ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

☆ ادارہ اسلامیات انارکلی ، لاہور

☆ مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور

☆ مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ

☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

☆ یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

☆ دارالاشاعت اردو بازار کراچی

☆ صدیقی ٹرسٹ لسبیلہ چوک کراچی نمبر ۵

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کیلئے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اس کی اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔

تاہم چونکہ یہ سب کام انسان کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لئے پھر بھی کسی غلطی کے رہ جانے کا امکان موجود ہے۔

لہٰذا قارئین کرام سے گذارش ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کردی جائے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

www.ahlehaq.org

جب حضرت کی خدمت میں باریاب ہوئے حضرت سب سے بغلگیر ہو کر ملے اور فرمایا کہ بھائی اپنے باپ داداوں کے نام بتلاتے رہو۔ میں نوجوانوں میں سے کسی کو نہیں پہنچانتا۔ ایک تھانہ بھون کے رہنے والے کہتے تھے کہ میں جب مکہ معظمہ حاضر ہوا حضرت کے پاس مجمع زیادہ تھا۔ میں خاموش ایک گوشہ میں بیٹھ گیا کہ جب حضرت فارغ ہوں گے اس وقت ملوں گا حضرت نے خود فرمایا کہ اس مجلس میں سے بوئے وطن آرہی ہے تب انہوں نے کھڑے ہو کر عرض کیا کہ حضرت میں تھانہ بھون کا رہنے والا ہوں فرمایا کہ میاں غیروں کی طرح دور جا بیٹھے آؤ یہاں آؤ سینے سے لگایا۔ پیار کیا۔ کیا ٹھکانا تھا حضرت کی شفقت کا۔ مولوی معین الدین ناناتوی بیان کرتے تھے کہ میں نے تھانہ بھون کے زمانہ قیام میں ایک ہرن شکار کیا اور اس کی کھال درست کرا کر ایک شخص حج کو جاتے تھے ان کے ہاتھ حضرت کی خدمت میں بھیجی۔ حضرت نے فرمایا اس کھال میں سے بوئے وطن آتی ہے۔ عرض کیا کہ حضرت یہ تھانہ بھون کے جنگل کا ہرن تھا۔ یہ حالت تھی لطافت ادراک کی۔ ندوہ نے مدرسہ جامع العلوم کانپور کو اپنے تحت میں کرنا چاہا تھا۔ میں نے ان کی اور بعض باتیں جو مضر تھیں ان کو ظاہر کیا۔ ان صاحبوں نے حضرت حاجی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کو لکھا کہ آپ اس کو لکھ دیں۔ حضرت نے مجھ کو تحریر فرمایا کہ تم وہاں کی مصلحتوں کو خوب سمجھتے ہو جو مناسب ہو کرو یہ ہے شان مشیخت کی کہ ہر بات اپنے مرکز پر رہے۔ پھر خود ندوہ کا جو حشر ہوا سب کو معلوم ہے کہ وہ ایسوں کے ہاتھ میں مدت تک رہا جن کی طبیعت میں بالکل نیچریت تھی وہی سرسید احمد خاں کے قدم بقدم ان کی رفتار رہی۔ وہی جذبات۔ وہی خیالات۔ کوئی فرق نہ تھا۔

(ملفوظ ۳۸۸) جائے بزرگاں بجائے بزرگاں

ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ یہ جو مشہور ہے کہ جائے بزرگاں بجائے بزرگاں اس سے برکت مراد ہے ایسی جگہ میں برکت ضرور ہوتی ہے۔ مولانا شیخ

www.ahlehaq.org

محمد صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی روایت مجھ کو پہنچی ہے- ایک صاحب پر بیان کرتے تھے کہ مولانا شیخ محمد صاحب نے فرمایا کہ جب حضرت حاجی صاحب رحمتہ اللہ علیہ حج کو تشریف لے گئے تو میں نے اس جگہ بیٹھ کر ذکر کیا جس جگہ حضرت ذکر کیا کرتے تھے تو انوار معلوم ہوئے- اب آنکھیں ان بزرگوں کو ڈھونڈتی ہیں- ان ہی بزرگوں کو دیکھا- اب طبیعت بھی- دل بھی- کان بھی ان ہی چیزوں کے خوگر ہو گئے- اس کے خلاف پر وحشت ہوتی ہے- اب طبیعت کو کیسے بدل دیا جائے- غیر اختیاری بات ہے-

(ملفوظ ۳۸۹) خطبات حکیم الامت کی جامعیت

ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ آجکل ایسی طبیعت کے بھی لوگ موجود ہیں جن کو امامت کا شوق ہے لیکن اہل امامت کے نہیں- لمبے لمبے رکوع اور خطب پڑھنا باعث فخر سمجھتے ہیں- ہمارے حضرات بہت ہی مختصر پڑھتے تھے- حضرت گنگوہی رحمتہ اللہ علیہ اکثر حضرت شہید صاحب رحمتہ اللہ علیہ کا خطبہ پڑھا کرتے تھے وہ بہت ہی مختصر اور جامع ہے مگر اس میں سے بھی ایک حصہ حذف کر دیتے تھے- میں نے جو مجموعہ خطب لکھا ہے کوئی خطبہ اس میں سورہ مرسلت سے بڑا نہیں اور تعجب ہے کہ میرے اس مجموعہ خطب کو غیر مقلدوں نے اس لئے نہیں خریدا کہ میں نے اس میں لکھ دیا ہے کہ اردو میں خطبہ پڑھنا خلاف سنت ہے اس پر خفا ہو گئے حالانکہ یہ اوفق بالحدیث ہے یہ فرقہ بھی عجیب ہے- کہیں تو عامل بالحدیث ہونے کا اس قدر زور شور اور کہیں یہ حالت کہ حدیث ہوتے ہوئے اور پھر عمل ندارد-

(ملفوظ ۳۹۰) حضرات غیر مقلدین میں تدین کم ہے

ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ غیر مقلدی بھی عجیب چیز ہے کثرت سے ان لوگوں میں تدین بہت کم دیکھا اور عامل بالحدیث ہونیکا دعوی ہی دعوی ہے-

www.ahlehaq.org